سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.IX OF 1994

سندھ جڈیشل اکادمی ایکٹ، ۱۹۹۳

THE SINDH JUDICIAL ACADEMY ACT, 1993

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ اکادمی کا قیام

Establishment of Academy

۴۔ اکادمی کے کام

Functions of Academy

۵۔ بورڈ

Board

۶۔ بورڈ کے اختیارات اور کام

Powers and functions of the Board

۷۔ اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers

۸۔ مشیروں، کنسلٹنٹس وغیرہ کی مقرری

Appointment of advisers, consultants, etc

۹۔ میمبرشپ وغیرہ سے استعیفیٰ

Resignation from membership, etc

۱۰۔ ڈائریکٹر جنرل

Director General
۱۱۔ اکادمی کے اسٹاف کے عملداروں اور میمبروں کی مقرری
Appointment of the officers and members of the staff of the Academy
۱۲۔ اکادمی کا فنڈ
Fund of the Academy
۱۳۔ بجیٹ وغیرہ
Budget etc
۱۴۔ سالانہ رپورٹیں وغیرہ
Annual reports etc
۱۵۔ضوابط
Regulations
۱۶۔ رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties
۱۷۔ ۱۹۹۳ کے سندھ آرڈیننس نمبر XVIII کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance No.XVIII of 1993

سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.IX OF 1994

سندھ جڈیشل اکادمی ایکٹ، ۱۹۹۳

THE SINDH JUDICIAL ACADEMY ACT, 1993

[۷ مارچ ۱۹۹۴]

ایکٹ جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں صوبائی جڈیشل اکادمی قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ صوبہ سندھ میں صوبائی جڈیشل اکادمی کا

تمہید (Preamble)	قیام مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛ اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:
مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement	۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ جڈیشل اکادمی ایکٹ، ۱۹۹۳ کہا جائے گا۔ (۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔
تعریف Definitions	۲۔ اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک: (a) "اکادمی" مطلب دفعہ ۳ کے تحت قائم کردہ جڈیشل اکادمی؛ (b) "بورڈ" مطلب دفعہ ۵ کے تحت بنائی گئی اکادمی کا بورڈ آف گورنرس؛ (c) "چیئرمین" مطلب بورڈ کا چیئرمین، اور جس میں شامل ہے وہ شخص جو اس کی طرف سے اس کے سارے یا کچھکام کرنے کے لیئے بااختیار بنایا گیا ہو؛ (d) "ڈائریکٹر جنرل" مطلب اکادمی کا ڈائریکٹر جنرل اور جس میں شامل ہے چیئرمین کی طرف سے ڈائریکٹر جنرل کے سارے یا کچھ کام کرنے کے لیئے بااختیار بنایا گیا شخص؛ (e) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛ (f) "ماتحت عدالتوں کا میمبر" مطلب ڈسٹرکٹ اور سیشنس جج، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اور سیشنس جج، سینئر ڈسول اور اسسٹنٹ سیشنس جج، سول جج اور جڈیشل میجسٹریٹ جہاں بھی مقرر ہو؛ (g) "ضوابط" مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط۔
اکادمی کا قیام Establishment of Academy	۳۔ (۱) اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد ، اس ایکٹ کے مقاصد پورے کرنے کے لیئے ایک اکادمی قائم کی جائے گی، جس کو سندھ جڈیشل اکادمی کہا جائے گا۔
اکادمی کے کام Functions of Academy	(۲)اکادمی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو اس ایکٹ

کے تحت دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور فروخت کرنے کے لیئے حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، اور جو ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۳) اکادمی کے ہیڈ کوارٹرس کراچی میں ہوں گے۔

۴۔ اکادمی کے کام مندرجہ ذیل طریقے سے ہوں گے:

(a)قانونی واقفیت، ماتحت عدالت کے میمبروں، لا آفیسروں اور بار کے میمبروں کی تربیت؛

(b) ماتحت عدالتوں کے میمبروں کی تعلیم جاری رکھنا؛

(c) عدالتی نظام اور عدالتی کام کے معیار کی بہتری کے لیئے کانفرنسز، سیمینار، ورک شاپس اور سمپوزیا منعقد کروانا؛

(d) قانونی اور آئینی تحقیق پر معلومات فراہم کرنا؛

(e) ماتحت عدالتوں اور ہائی کورٹ کی انتظامیہ کے میمبروں کے محکماتی امتحان منعقد کروانا؛

(f) جرنلس، یاداشت نامے، تحقیقی مقالے اور رپورٹیں شایع کروانا؛ اور

(g) ایسے دوسرے متعلقہ کام کرنا جن کی بورڈ کی طرف سے منظوری دی گئی ہو یا جیسے مزید درخواست کی گئی ہو۔

بورڈ
Board

۵۔ (۱) اکادمی کی معاملات کی عام ہدایت اور انتظام ذیلی دفعہ (۲) کے تحت بنائے گئے بورڈ کے حوالے ہوں گے۔

(۲) بورڈ مشتمل ہوگا:

(i)	چیف جسٹس، ہائی کورٹ آف سندھ	چیئرمین
(ii)	سندھ ہائی کورٹ کا سب سے سینئر جج	وائیس چیئرمین
(iii)	اٹارنی جنرل پاکستان	میمبر
(iv)	وزیر قانون	میمبر
(v)	ایڈووکیٹ جنرل، سندھ	میمبر

بورڈ کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the Board

(vi)	سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی طرف سے نامزد کردہ ایک ڈسٹرکٹ اور سیشنس جج	میمبر
(vii)	سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی طرف سے نامزد کردہ بار کا ایک سینئر میمبر	میمبر
(viii)	سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی طرف سے نامزد کردہ لا کالیج کا ایک پرنسپال	میمبر
(ix)	سندھ حکومت کے محکمہ قانون کا سیکریٹڑی	میمبر
(x)	سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی طرف سے نامزد کردہ ایک نامور عالم	میمبر
(xi)	رجسٹرار، سندھ ہائی کورٹ	میمبر
(xii)	اکادمی کا ڈائریکٹر جنرل	میمبر/سیکریٹڑی

(۳)کوئی آسامی خالی ہونے کی صورت میں یا بورڈ کی تشکیل میں نقص سے بورڈ کا کوئی عمل یا کارروائی غیر موثر نہیں ہوں گے۔

(۴)بورڈ کے میمبروں کے عہدے کی مدت، علاوہ ایکس آفیشو میمبروں کے، جب تک ان کو پہلے ہٹایا نہ جائے، تین سال ہوگی۔

اختیارات کی منتقلی
Delegation of Powers

۶۔ اکادمی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے، بورڈ کر سکے گا:

(a)اکادمی کی معاملات کی عام نظرداری کرے گا؛

(b) قانونی واقفیت، تدریس جاری رکھنا اور ماتحت عدالتوں کی میمبروں کی تربیت، لا آفیسروں اور بار

مشیروں، کنسلٹنٹس وغیرہ کی مقرری
Appointment of advisers, consultants, etc

کے میمبروں، اور تربیت کے کورس کی منظوری کے لیئے پالیسی اور پروگرام بنائے گا؛

(c) اکادمی کی سرگرمیوں کا معائنہ کرے گا اور اندازہ لگائے گا؛

(d) بجٹ کے تخمینہ پر غور کرے گا اور منظوری دے گا؛

میمبرشپ وغیرہ سے استعیفیٰ
Resignation from membership, etc

(e) وفاقی سرکاری، صوبائی سرکاری یا امداد دینے والی ایجنسیز سے امداد کی مد میں گرانٹس حاصل کرے گا؛

(f) اکادمی کی طرف سے حاصل کردہ رقموں اور خرچ کردہ رقموں کے حوالے سے اکاؤنٹس کا حساب کتاب رکھے گا اور ان کی اکاؤنٹنٹ جنرل سندھ کی طرف سے آڈٹ کا انتظام کرے گا؛

(g) آسامی پیدا کرے گا، ختم کرے گا اور ملتوی کرے گا؛

(h) اکادمی کے اسٹاف کے میمبروں کی کردہ ذمیداریاں متعین کرے گا؛

(i) ایسے اسٹاف کے کسی میمبر کو ملازمت پر مقرر کرے گا، سسپینڈ کرے گا، سزا دے گا یا برطرف کرے گا؛

(j) اکادمی کے لیئے عمارت خرید کرے گا، کرائے پر لے گا، تعمیر کرے گا یا انتظام کرے گا؛

ڈائریکٹر جنرل
Director General

(k) اکادمی سے متعلقہ سارے معاملات چلائے گا، طے کرے گا اور سنبھالے گا؛ اور

(l) اکادمی کی سہولیات سے متعلقہ معاملات کا فیصلہ کرے گا یا کسی ایک معاملہ کا جو ڈائرکٹر جنرل بورڈ کے نوٹیس میں لائے گا۔

اکادمی کے اسٹاف کے عملداروں اور میمبروں کی مقرری
Appointment of the officers and

۷۔ بورڈ اپنے سارے یا کچھ اختیارات اور کام چیئرمین، بورڈ کے کسی میمبر یا ڈائرکٹر جنرل کی طرف منتقل کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ ڈائریکٹر جنرل، ہنگامی صورتحال میں، جس میں اس کے خیال میں ہنگامی قدم اٹھانے کی ضرورت ہو، چیئرمین سے پیشگی منظوری سے ایسا

members of the staff of the Academy

قدم اٹھا سکتا ہے۔
۸۔ بورڈ کسی شخص کو مشیر، کنسلٹنٹ یا ماہر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کر سکتا ہے، جیسے وہ طے کرے۔

اکادمی کا فنڈ
Fund of the Academy

۹۔ (۱) بورڈ کا کوئی بھی میمبر، علاوہ ایکس آفیشو میمبر کے، کسی بھی وقت پر، اس کے ہاتھ کی تحریر سے عہدے سے چیئرمین کو استعفیٰ بھیج سکتا ہے۔
(۲)کسی میمبر کی آفیس میں عارضی آسامی کی صورت میں علاوہ ایکس آفیشو میمبر کے، اس کو چیئرمین کی طرف سے نامزدگی سے بھرا جائے گا، جو رہتی مدت کی لیئے ہوگا۔
۱۰۔ (۱) بورڈ کی میٹنگ چیئرمین کی طرف سے بلائی جائے گی؛
بشرطیکہ بورڈ کی دو میٹنگس کے درمیاں چھہ ماہ سے زائد عرصہ نہیں ہونا چاہیئے۔

بجیٹ وغیرہ
Budget etc.

(۲) چیئرمین، یا اس کی غیر موجودگی میں، وائیس چیئرمین، بورڈ کی میٹنگ کی صدارت کرے گا۔
(۳)بورڈ کی میٹنگ کا کورم پانچ میمبر ہوگا۔
(۴)بورڈ، وقتن فوقتن، اپنے میمبروں میں سے افراد کے ایسے ورکنگ گروپس کو مقرر کر سکتا ے، یا دوسری صورت میں، جیسے وہ ضروری سمجھے، ان کو اکادمی سے متعلقہ کاموں کے حوالے سے مخصوص کام دے سکتا ہے۔

سالانہ رپورٹیں وغیرہ
Annual reports etc.

۱۱۔ (۱) ڈائریکٹر جنرل بورڈ کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے موجب مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے اور وہ بورڈ کی عام ہدایات کے تحت اپنے کام سرانجام دے گا۔
(۲)ڈائریکٹر جنرل ادارے کے نظم و ضبط اور اچھی حسن کارکردگی کا ذمیدار ہوگا۔

ضوابط
Regulations

(۳) ڈائریکٹر جنرل اکادمی کا پرنسپال اکاؤنٹنگ آفیسر ہوگا۔

رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

۱۹۹۳ کے سندھ آرڈیننس نمبر XVIII کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance No.XVIII of 1993

۱۲۔ (۱) اکادمی کے اسٹاف کے عملدار اور میمبر یا تو براہ راست بھرتی، تبادلہ، ڈیپوٹیشن پر مقرر کیئے جائیں گے یا دوسری صورت میں ایسی شرائط و ضوابط کے تحت، جیسے بورڈ طے کرے۔

(۲) ڈائریکٹر جنرل:

(a) بورڈ کی طرف سے تشکیل دی گئی سلیکشن کمیٹی کی سفارش پر ۱٦ اسکیل تک بیسک پے اسکیل میں عہدوں پر اسٹاف کے میمبروں کی تقرریاں کر سکتا ہے؛ اور

(b)بورڈ کی طرف سے تشکیل دی گئی سلیکشن کمیٹی کی سفارشوں پر اور چیئرمین سے پیشگی منظوری سے، بنیادی پے اسکیل ١٧ اور اس سے اوپر عملدار مقرر کر سکتا ہے۔

۱۳۔ (۱) حکومت، وقتن فوقتن اکادمی کے معاملات کو بہتر نمونے چلانے کے لیئے فنڈس فراہم کرے گی۔

(۲)اکادمی کو مندرجہ ذیل وسائل سے بھی مالی مدد ہو سکتی ہے، یعنی:

(i)وفاقی اور صوبائی حکومت کی طرف سے گرانٹس؛

(ii) اشاعتوں سے یا رائلٹیز؛ اور

(iii) قومی اور بین الاقوامی ایجنسیوں کی طرف سے امداد۔

(۳)اکادمی کے فنڈ اکادمی میں ہوں گے، اور وہ اکادمی کے ذاتی لیجر اکاؤنٹ میں رکھے جائیں گے، جو حکومت کے ٹریزری میں کھولا جائے گا، یا چیئرمین کی منظوری سے ایک شیڈولڈ بینک میں رکھے جائیں گے، اور ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے سنبھالے جائیں گے۔

۱۴۔ (۱) ڈائریکٹر جنرل، ہر مالی سال کے سلسلے میں، ایسی تاریخ پر اور اس طریقے سے بورڈ کی منظوری کے لیئے

(۲)ڈائریکٹر جنرل بورڈ کی طرف سے منظور کردہ

بجٹ سے علاوہ کوئی خرچہ نہیں کرے گا۔
(۳) اکادمی کے اکاؤنٹس اکاؤنٹنٹ جنرل سندھ کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔
۱۵۔ (۱) ہر مالی سال کے خاتمے کے دو ماہ کے اندر، ڈائریکٹر جنرل گزشتہ مالی سال کے دوران کی گئی مختلف سرگرمیوں کے سلسلے میں بورڈ کو سالانہ رپورٹ بھیجے گا، جس کے ساتھ اکادمی کے اکاؤنٹس کے حوالے سے اکاؤنٹنٹ جنرل سندھ کی رپورٹ بھی ہوگی۔
(۲)بورڈ، وقتن فوقتن حکومت کو اکادمی کے فنڈس اور اس کے پروگراموں کے حوالے سے رپورٹ بھیجے گا۔
۱۶۔ بورڈ اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضوابط بنا سکتا ہے۔

۱۷۔ اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، بورڈ ایسا حکم جاری کر سکتا ہے، جو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تکرار میں نہ ہو، جو ایسی رکاوٹ ہٹانے کے مقصد کے لیئے ضروری ہو۔
۱۸۔ سندھ جڈیشل اکادمی آرڈیننس، ۱۹۹۳ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔